سوال

(441)بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے روزہ نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون نے رمضان المبارک میں بچے کو جنم دیا، رمضان کے بعد بچے کو دودھ پلانے کی بنا پر وہ روزہ کی قضا نہیں دے سکی، بلکہ اسے حمل ہوگیا، اور اگلے رمضان میں دوسرے بچے کی ولادت ہوگئی، تو کیا ایسی حالت میں جائز ہے کہ قضا کے روزوں کی بجائے رقم تقسیم کردے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پر واجب ہے کہ اپنے چھوڑے ہوئے روزوں کے مطابق روزے رکھے، خواہ دوسرے رمضان کے بعد ہی ہوں، کیونکہ پہلے اور دوسرے رمضان میں وہ عذر کی بنا پر قضا نہیں دے سکی۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ سردیوں کے موسم میں اگر وہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھے تو اسے مشقت ہوگی، اگرچہ وہ اپنے بچے کو دودھ بھی پلا رہی ہو۔ اسے چاہیئے کہ جہاں تک ہو سکے، نیکی کے کام میں حرص کرے اور اگلا رمضان آنے سے پہلے پہلے گزشتہ روزوں کی قضا دے لے۔ اللہ ہمت اور طاقت دینے والا ہے، اس پر یا اس کے دودھ پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا، اور اگر فی الواقع ایسا نہ ہوسکے تو اسے آئندہ رمضان تک تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 350

محدث فتویٰ